السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد اپنی عورت کی جماعت کرواسکتا ہے ۔ اگر کرواسکتا ہے تو اس کی صورت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد اپنی عورت کو جماعت کرواسکتا ہے اور جماعت کی صورت میں اپنی بیوی کے ساتھ برابر کھڑا نہ کرے بلکہ اسے پیچھے کھڑا کرے کیونکہ عورت اکیلی صف کے حکم میں شمار ہوتی ہے ۔ جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں "باب المراة وحدها تكون صفا" کا عنوان قائم کرکے واضح کیا ہے اور اس ضمن میں ایک حدیث یہ نقل کی ہے :

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: «صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ، فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا))

''انس بن مالک رحمہ اللہ نے کہا، ہمارے گھر میں ایک یتیم لڑکے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور میری ماں اُم سلیم ہمارے پیچھے تھی ۔ اس حدیث سے امام بخاری رحمہ اللہ استدلال کرتے ہیں کہ عورت اکیلی ایک صف کے حکم میں ہوتی ہے جیسا کہ اُم سلیم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اکیلے کھڑے ہوکر نماز پڑھی لہذا جب عورت اکیلی ایک صف کا حکم رکھتی ہے تو مرد اپنی عورت کے پیچھے کھڑا کرکے نماز پڑھا سکتا ہے ۔ سلف صالحین سے ازواج کو پیچھے کھڑا کرکے نماز پڑھانے کے واقعات ابو بکر بن ابی شیبہ ، عبدالرزاق ، طبرانی ، اخبار اصفہان ، ابن عساکر وغیرہ میں مذکور ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ